میموری لرننگ کے میدان میں ایم ایس نے تاریخ رقم کی

مائنڈ میاپنگ کے مقابلہ میں 15 ہزار طلباء کی شرکت

حیدرآباد۔ 9 مارچ (پریس نوٹ) ایم ایس ایجوکیشن اکیڈیمی نے آج یوم مائنڈ میاپنگ کا اہتمام کرکے میموری لرننگ کے میدان میں ایک تاریخ رقم کی۔ اس موقع پر ملک بھر میں واقع ایم ایس کے تمام برانچس میں ایک مائنڈ میاپنگ مقابلہ کا اہتمام کیا گیا جس میں بیک وقت 15 ہزار کے قریب طلباء نے حصہ لیا۔ ایم ایس کے چیرمین محمد عبداللطیف خان طلباء میں مائنڈ میاپنگ کے ٹکنیک کو عام کرنے کے لئے اس مقابلہ کا اہتمام کیا۔ یورپی ممالک اور بڑی بڑی ملٹی نیشنل کمپنیوں میں مائنڈ میاپنگ کا استعمال کیا جارہا ہے اور مائنڈ میامپینگ کے ذریعہ لوگ اپنے خیالات کو جامع اور موثر انداز میں پیش کرلیتے ہیں۔ چیرمین عبداللطیف خان جو ہندوستان کے واحد سند یافتہ سنٹر ٹونی بوزن انٹرنیشنل لائسنڈ انسٹرکٹر ہیں۔ انہوں نے مائنڈ میاپنگ کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے اسکولی سطح پر طلباء میں اسکو متعارف کرانے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر Mind Mapping کی افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ مائنڈ میاپنگ 21 ویں صدی میں کامیابی کی کنجی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس ٹکنیک کا استعمال کرنے پر ذہنی قوت اور تخلیقی صلاحیتوں میں زبردست اضافہ ہوتا ہے مائنڈ میاپنگ کے ذریعہ طلباء کی یادداشت میں بے پناہ اضافہ ہوجاتا ہے اس کے علاوہ وہ بڑے سے بڑے سبق کو مائنڈ میاپنگ کے ذریعہ کوزہ میں بند کرلینے کا اہل ہوجاتا ہے جس سے سبق کو کم وقت میں یاد کرنے کی صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ طلباء کو غوروفکر اور تدبر کرنے کی عادت پڑی ہے جو ان کی تخلیقی صلاحیت کو جلا بخشتا ہے۔ چیرمین محمد عبداللطیف خان نے بتایا کہ ایم ایس اپنے طلباء کو تدبر اور غوروفکر کرنے والا بنانا چاہتا ہے تاکہ وہ سماج اور ملک کو ترقی کی راہ پر لے جاسکیں۔ انہوں نے مائنڈ میاپنگ مقابلے کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ ایم ایس کا یہ مقابلہ حیدرآباد سمیت ملک کے دیگر شہروں جیسے ممبیا ور دہلی میں بھی منعقد کیا گیا۔ اس مقابلہ میں درجہ اول سے درجہ نہم کے طلباء نے شرکت کی۔ اس مقابلہ میں 5 لاکھ روپے کے انعامات رکھے گئے ہیں جو 18 کامیاب طلباء میں تقسیم کئے جائیں گے۔ چیرمین محمد عبداللطیف خان جنہیں میموری خان کے لقب سے نوازا گیا ہے انہیں یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ دنیا کے 4 مائنڈ میاپنگ ایکسپرٹس میں سے ایک ہیں جنہیں سیر ٹونی بوزن انٹرنیشنل لائسنڈ انسٹرکٹر بنایا گیا ہے۔ انہوں نے مائنڈ میاپنگ کے موجد ٹونی بوزن سے یہ ہنر سیکھا ہے۔ انہوں نے اپنے اس ہنر سے لوگوں کو فیض پہنچانے کے لئے اسکولی سطح میں اس کو متعارف کرایا ہے اور میموری کا ایک ایسا نصاب کتابی شکل میں تیار کیا ہے جس سے اسکولی طلباء آسانی سے میموری ٹکنیک اور مائنڈ میاپنگ میں گرفت حاصل کرلیتے ہیں۔ چیرمین محمد عبداللطیف خان کی طرف سے تیار کیا گیا یہ نصاب پوری دنیا میں واحد ہے جو اسکولی بچوں کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ چیرمین گاہے گاہے ورک شاپ منعقد کرکے ٹیچرس کو اس ٹکنیک میں ماہر کررہے ہیں۔ اب تک انہوں نے ہزار سے زائد اساتذہ کو مائنڈ میاپنگ اور میموری ٹکنیک کا ایکسپرٹ بنادیا ہے جو اپنے اس ہنر کو اسکولی سطح پر طلباء میں منتقل کررہے ہیں۔

Published in Munsif Urdu Daily on Sunday, March 10, 2019
MS Corportate Communication Department

میموری لرننگ کے میدان میں ایم ایس نے تاریخ رقم کی

مائنڈ مائپنگ کے مقابلہ میں 15 ہزار طلباء کی شرکت

حیدرآباد 9/مارچ (پریس ریلز): ایم ایس ایجوکیشن اکیڈمی نے آج یوم مائنڈ میپنگ کا اہتمام کرکے میموری لرننگ کے میدان میں ایک تاریخ رقم کی۔ اس موقع پر ملک بھر میں واقع ایم ایس کے تمام برانچوں میں ایک مائنڈ میپنگ مقابلہ اہتمام کیا گیا جس میں بیک وقت 15 ہزار کے قریب طلباء نے حصہ لیا۔ ایم ایس کے چیرمین محمد عبدالطیف خان طلباء میں مائنڈ میپنگ کے ٹکنیک کو عام کرنے کے لئے اس مقابلہ کا اہتمام کیا۔ یورپی ممالک اور بڑی بڑی ملٹی نیشنل کمپنیوں میں مائنڈ میپنگ کا استعمال کیا جارہا ہے اور مائنڈ ماںیپنگ کے ذریعہ لوگ اپنے خیالات کو جامع اور موثر انداز میں پیش کر لیتے ہیں۔ چیرمین عبدالطیف خان جو ہندوستان کے واحد سند یافتہ سینئر ٹونی بوزن انٹرنیشنل لائنسڈ انسٹرکٹر ہیں۔ انہوں نے مائنیڈ میپنگ کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے اسکولی سطح پر طلباء میں اسکو متراف کرانے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر پریس کو Mind Mapping کی افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ مائینڈ میپنگ 21 ویں صدی میں کامیابی کی کنجی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس ٹکینک کا استعمال کرنے پر ذہنی قوت اور تخلیقی صلاحتیوں میں زبردست اضافہ ہوتا ہے مائنیڈ میپنگ کے ذریعہ طلباء کی یاداشت میں بے بناہ اضافہ ہوجاتا ہے اسکے علاوہ وہ بڑے سے بڑے سبق کو مائنیڈ میپنگ کے ذریعہ کوزہ میں بند کرلینے کا اہل ہوجاتا ہے جس سے سبق کو کم وقت میں یاد کرنے کی صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ طلباء کو غور وفکر اور تدبر کرنے کی عادت پڑی ہے جو اسکے تخلیقی صلاحیت کو جلا بخشتا ہے۔ چیرمین محمد عبدالطیف خان نے بتایا کہ ایم ایس اپنے طلباء کو تدبر اور غور وفکر کرنے والا بنانا چاہتا ہے تاکہ وہ سماج اور ملک کو ترقی کی راہ پر لے جاسکیں انہوں نے مائینڈ میپنگ مقابلے کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ ایم ایس کا یہ مقابلہ حیدرآباد سمیت ملک کے دیگر شہروں جیسے ممبئ۔ دہلی میں بھی منعقد کیا گیا۔ اس مقابلہ میں درجہ اول سے دوجہ نہم کے طلباء نے شرکت کی۔ اس مقابلہ میں 5 لاکھ روپئے کے انعامات رکھے گئے ہیں جو 18 کامیاب طلباء میں تقسیم کیا جائے گا۔ چیرمین محمد عبدالطیف خان جنہیں میموری خان کے لقب سے نوازا گیا ہے انہیں یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ دینا کے 4 مائینڈ میپنگ ایسکپرٹ میں سے ایک ہیں جنہیں سنیر ٹونی بوزن انٹرنیشنل لائنڈ انسٹرکٹر بنایا گیا ہے۔ انہوں نے مائیڈ میپنگ کے موجد ٹونی بوزن سے یہ ہنر سیکھا ہے انہوں نے اپنے اس ہنر سے لوگوں کو فیض پہنچانے کے لئے اسکولی سطح میں اسکو متر ادف کردیا ہے اور میموری کا ایک ایسا نصاب کتابی شکل میں تیار کیا ہے جس سے اسکولی طلباء آسانی سے میموری ٹکنیک اور مائینڈ مائینگ میں گرفت حاصل کرلئے ہیں۔ چیرمین محمد عبدالطیف خان کی طرف سے تیار کیا گیا یہ نصاب پوری دنیا میں واحد ہے جو اسکولی بچوں کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ چیرمین گاہے گاہے ورک شاپ منعقد کرکے ٹیچرس کو اس ٹکنیک میں ماہر کررہا ہیں اور ابتک انہوں نے ہزار سے زائد اساتذہ کو مائینڈ میپنگ اور میموری ٹکنیک کا ایکسپرٹ بنادیا ہے جو اپنے اس ہنر کو اسکولی سطح پر طلباء میں منتقل کررہے ہیں۔

Published in Etemaad Urdu Daily on Sunday, March 10, 2019
MS Corportate Communication Department

میموری لرننگ کے میدان میں ایم ایس نے تاریخ رقم کی

مائنڈ مائپنگ کے مقابلہ میں 15 ہزار طلباء کی شرکت

حیدرآباد9 / مارچ (پریس نوٹ): ایم ایس ایجوکیشن اکیڈمی نے آج یوم مائنڈ مائپنگ کا اہتمام کرکے میموری لرننگ کے میدان میں ایک تاریخ رقم کی ۔اس موقع پر ملک بھر میں واقع ایم ایس کے تمام برانچوں میں ایک مائنڈ میپنگ مقابلہ اہتمام کیا گیا جس میں بیک وقت 15 ہزار کے قریب طلباء نے حصہ لیا۔ایم ایس کے چیرمین محمد عبدالطیف خان طلباء میں مائنڈ مائپنگ کے ٹکنیک کو عام کرنے کے لئے اس مقابلہ کا اہتمام کیا۔یورپی ممالک اور بڑی بڑی ملٹی نیشنل کمپنیوں میں مائنڈ مائپنگ کا استعمال کیا جارہاہے اور مائنڈ مائپنگ کے ذریعہ لوگ اپنے خیالات کو جامع اور موثر انداز میں پیش کرلیتے ہیں۔چیرمین عبدالطیف خان جو ہندوستان کے واحد سند یافتہ سینئر ٹونی بوزن انٹرنیشنل لائنڈ انسٹرکٹر ہیں۔ انہوں نے مائنیڈ مائپنگ کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے اسکولی سطح پر طلباء میں اسکو متعارف کرانے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر پریس کو Mind Mapping کی افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ مائینڈ مائپنگ 21 ویں صدی میں کامیابی کی کنجی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس ٹکنیک کا استعمال کرنے پر ذہنی قوت اور تخلیقی صلاحتیوں میں زبردست اضافہ ہوتا ہے مائنیڈ مائپنگ کے ذریعہ طلباء کی یادداشت میں بے بناہ اضافہ ہوجاتا ہے اسکے علاوہ وہ بڑے سے بڑے سبق کو مائنیڈ مائپنگ کے ذریعہ کوزہ میں بند کرلینے کا اہل ہوجاتا ہے جس سے سبق کو کم وقت میں یاد کرنے کی صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے۔اس کے ساتھ ساتھ طلباء کو غور و فکر اور تدبر کرنے کی عادت پڑی ہے جو اسکے تخلیقی صلاحیت کو جلا بخشتا ہے۔چیرمین محمد عبدالطیف خان نے بتایا کہ ایم ایس اپنے طلباء کو تدبر اور غور وفکر کرنے والا بنانا چاہتا ہے تاکہ وہ سماج اور ملک کو ترقی کی راہ پر لے جاسکیں انہوں نے مائینڈ مائپنگ مقابلے کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ ایم ایس کا یہ مقابلہ حیدرآباد سمیت ملک کے دیگر شہروں جیسے ممبئی ۔ دہلی میں بھی منعقد کیا گیا۔اس مقابلہ میں درجہ اول سے دوجہ نہم کے طلباء نے شرکت کی ۔اس مقابلہ میں 5 لاکھ روپئے کے انعامات رکھے گئے ہیں جو 18 کامیاب طلباء میں تقسیم کیا جائے گا۔

Published in Siasat Urdu Daily on Sunday, March 10, 2019
MS Corportate Communication Department

میموری لرننگ کے میدان میں
ایم ایس کا شاندار مظاہرہ

حیدرآباد۔9مارچ (پریس نوٹ) ایم ایس ایجوکیشن اکیڈمی نے آج یوم مائنڈ میپنگ کا اہتمام کرکے میموری لرننگ کے میدان میں ایک تاریخ رقم کی۔اس موقع پر ملک بھر میں واقع ایم ایس کے تمام برانچوں میں ایک مائنڈ میپنگ مقابلہ اہتمام کیا گیا جس میں بیک وقت 15 ہزار کے قریب طلباء نے حصہ لیا۔ایم ایس کے چیرمین محمد عبداللطیف خان طلباء میں مائنڈ میپنگ کے ٹکنیک کو عام کرنے کے لئے اس مقابلہ کا اہتمام کیا۔یورپی ممالک اور بڑی بڑی ملٹی نیشنل کمپنیوں میں مائنڈ میپنگ کا استعمال کیا جارہا ہے اور مائنڈ میپنگ کے ذریعہ لوگ اپنے خیالات کو جامع اور موثر انداز میں پیش کرلیتے ہیں۔چیرمین عبداللطیف خان جو ہندوستان کے واحد سند یافتہ سینئر ٹونی بوزن انٹرنیشنل لائسنسڈ انسٹرکٹر ہیں۔انہوں نے مائنڈ میپنگ کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے اسکولی سطح پر طلباء میں اسکو مترادف کرانے کا بیڑا اٹھایا ہے۔انہوں نے اس موقع پر پریس کو Mind Mapping کی افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ مائنڈ میپنگ 21ویں صدی میں کامیابی کی کنجی ہے۔انہوں نے بتایا کہ اس ٹکنیک کا استعمال کرنے پر ذہنی قوت اور تخلیقی صلاحیتوں میں زبردست اضافہ ہوتا ہے مائنڈ میپنگ کے ذریعہ طلباء کی یادداشت میں بے پناہ اضافہ ہوجاتا ہے۔ اس مقابلہ میں درجہ اول سے درجہ نہم کے طلباء نے شرکت کی۔اس مقابلہ میں 5لاکھ روپے کے انعامات رکھے گئے ہیں جو 18 کامیاب طلباء میں تقسیم کیا جائے گا۔

Published in Rehnuma-e-Deccan Urdu Daily on Sunday, March 10, 2019
MS Corportate Communication Department